

بلاخواہ کوئی عاشی بخراں نہیں خدا! ایجھاں پسیدا نہیں ریکان عمر

اتھادی اشادی ہے بھرتی کی طرف گامزن ہیں، ایچھی سوت کافی ملے اٹھیت ویک کا تھیر ہے، اسی ذی نبی آنی کا نفر اس سے خطاب

پاکستان اس وقت معاشر اور صحتی ترقی پر کام کرے، جتنی ذپی چیز آف مش، کر تار پورا من کی راہ دری ہے،
بھارتی ہائی کمشنر

اسلام آباد (ناکدہ) ایک پھر لیں اخبار (بینساں) واقعی و زیور خزان اسد عمر نے کہا ہے کہ ملک میں کوئی فوری معاشری
بجزان نہیں ہے، اس حوالے سے بیجانی کیفیت پیدا کرنا درست نہیں، برآمدات بڑھ رہی ہیں، کرٹھ کا ہوتا
خسارہ کم ہو رہا ہے، فناٹک گیپ ٹھم ہو چکا ہے، ملک میں جلد بھاری سرمایہ کاری آئے گی، بیداری مسائل کے حل
کیلئے بھی اقدامات کیے چاہے ہیں۔ وہ، میکل کوئی بہانہ گیا ہوئی جو ہی ایشیا ای، اتھادی سوت کی انتہائی ترقی سے
خطاب کر رہے ہے تھے۔ 4 روڑہ کا نفر اس کا اعتمام پالیسی اور اسے پانیدار ترقی (ایسی ذی نبی آنی) کے لیے واقعی
وزیر خزانہ نے کہا کہ ملک کے اتھادی اشادی ہے بھرتی کی طرف گامزن ہیں۔ ایچھی سوت کافی ملے اٹھیت ویک کا
تھیر ہے اور ویک اس حوالے فیصلہ کرنا احتیار برقرار کے گاہبہ ضرورت پر ہی تو اٹھیت ویک کا طریقہ کار
ضہبتوں کیا جائے گا۔ مرکزی ویک اور میرے درمیان نئی نئی سوت کی بارابط ہوتا ہے لیکن ایچھی سوت کافی ملے مرکزی
ویک کے پاس ہوتا ہے۔ پی نبی آنی کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ اٹھیت ویک کی فیروزابند اور خود خوار
اور اسے کی جیشیت برقرار رہے گی، مرکزی ویک کی خود خواری پر کوئی سمجھوڑ نہیں کیا جا ڈala۔ گورنمنٹ ویک کا
سے رابطہ رہا ہے تاہم اس حوالے سے بیکھرم کو بھرت بنا رہے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی برآمدات بڑھ
رتی ہیں اور خسارے کم ہو رہے ہیں۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ تار پور بارڈر پر پاکستان بھارت سے بیٹت جواب کی
امید رکھتا ہے، دو توں مکون کے درمیان کشیدگی اور سیاسی تعاہدات حتم کرنے کیلئے الگ سے سوچنا ہو گا۔ اسد عمر
نے کہا جو ہی ایشیا کے لوگوں کو غربت سے نکالنے کیلئے ایکار میکل فریقی کی ضرورت ہے، ہم اس کیلئے پاکستان
اپسیں دے سکتے ہیں۔ پاکستان کے پاس آٹا ایک لیڈر ہے جو رُسک لیتا ہے، ایک حقیقی موقع ہے ان کیلئے جو ایک
پر امن اور مظلوم ساؤ تھوڑا ایشیا چاہیے ہیں۔ میں پر امید ہوں کہ اس کا نفر اس سوت کی عمل لئے گا اور یہیں تجویز
دی جائیں گی۔ سابق گمراں وزیر خزانہ ذاکر شہزاد اختر نے کہا شاہر اہوں کیسا تھوڑا استحکام اکاٹا، ازرنی، آنی ہو اور
ناچ راہداریاں مستقبل کی ضرورت ہیں۔ آن لائن کے مطابق اسد عمر نے کہا کہ ایک مرتبہ پھر کہتا ہوں معاشری
بجزان ٹک کا ہے، رہاں مالی سال کیلئے درکار قم کا نظام ہو چکا ہے۔ پاکستان میں میکن کے ذپی چیز آف مشن لی
جیان ٹڑا نے کہا پاکستان کو بہت سے بیٹھنگر کا سامنا ہے، جلط اینڈر وڈا قدم پاکستان کیلئے بہت موافق رہا ہے،
سی ویک سے پاکستان میں شرح ترقی بندھ ہوئی، سیٹ، اسٹل اور اس سے متعلق اٹھ سڑی کو سی ویک سے فوج
مال، پاکستان چٹنی امداد حاصل کر نہیں اس میں ایک بڑا ملک ہے، پاکستان کیلئے یہ وقت ہے کہ معاشری اور صحتی ترقی پر
کام کرے، رہنمی اکانک زون میں جوانگت و پنچار ایگر یہ سوت سائیں ہو گیا، جلد رہنمی زون کی گروپنگ یا ٹک ہو گی،
میکن تمام اتھادی زونوں کے قیام میں معاہدہ کر رہا ہے، میکن اور پاکستان میں اتھادی زون میں جوانگت کیلئے یہیں ہے،
میکن پاکستان کو انہیں اس کیلئے اہم منصوبہ ہے، میکن پاکستان کی رہائشیں لائن کی اپ کریجن یا نیشن میں معاہدہ کیلئے سوچ رہا
ہے، پاکستان میں بکل پوری میں کی کیلئے اسلام سیٹ میسر گا منصوبہ شروع ہوتا چاہے۔ بھارتی ہائی کشراجے بساری
نے کہا کہ تار پور کو رہیڈر امن کی راہ دری ہے، پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات میں خرابی کی وجہ
وہ بھروسہ ہے، یہ تاثر ملا ہے کہ بھارت نے ایشیا کی وجہ سے پاکستان سے تعلقات کشیدہ کیے، یہیں بھر
تعلقات اور تجارت بڑھانے کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے، دو توں ممالک کے اندر امن پسند ایوں کو فروخت دینا
چاہے۔ سنپر شاہد صیمن سید نے کہا کہ ایشیا لیڈر شپ اپنے مستقبل کی منزل کے فیصلہ اپ خود کر رہی ہے، ایشیا
اب کسی نبی کو لذ و دار کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ سی ویک کے پردھیکٹ ذاکر کیمپر من دا ڈور بٹ نے کہا کہ 28 بلین ڈار
کے 22 ہی ویک منصوبوں پر کام چاری ہے۔ قل ازیں ایمیڈر شفت کا ہائیل نے تمام شرکا کو خوش آمدید کہ
ایمیڈر کیمپر ایسی ذی نبی آنی ذاکر عايد قوم سلمیہری نے بھی خطاب کیا۔